بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۳۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

نمبر ۱۵

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۴ رجب ۱۳۹۹ھ ۔ ۳۱ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ۔ ۳۱ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۲۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ ہجرت (مئی) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال پہلے جیسی ہے بلکہ بلڈ پریشر کل سے زیادہ ہے۔

احباب جماعت درد و الحاح کے ساتھ حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو عظیم صلاحیتیں اور استعدادیں دیکر قیامت تک کیلئے افضل الرسل اور خاتم الانبیاء کی حیثیت میں مبعوث فرمایا ہے

آپ کو چونکہ ربوبیت عالمین کے لئے مبعوث فرمایا گیا ہے اس لئے آپ کی تعلیم میں بنی نوع انسان کی قیامت تک کی ضرورتوں کا سامان رکھ دیا گیا

آپ کے مقصدِ بعثت یعنی خدا تعالیٰ کی معرفت اور پیار کے حصول کیلئے آپ کو دو سمندر عطا کئے گئے ایک دلائل کا سمندر اور دوسرے آسمانی نشانوں کا سمندر

پچھلے چودہ سو سال میں آپ کی صداقت کے نئے نئے دلائل نکلتے رہے اور قیامت تک نکلتے جائیں گے ان کا سلسلہ ختم نہیں ہو گا

خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کیلئے آپ کی اتباع ضروری ہے کوئی معمولی سے معمولی مقام بھی آپ کی سچی اتباع اور پیروی کے بغیر نہیں مل سکتا

سورۃ انعام کی تین آیات کی لطیف تفسیر اور قرآن کریم کی حقانیت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے بیس پہلو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ شہادت ۱۳۵۸ ہش مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں:-

قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَکَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ۝ قَدْ جَآءَکُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُکُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

اور پھر فرمایا:-

یہ تینوں آیات جو ابھی میں نے تلاوت کی ہیں سورۃ انعام کی ہیں۔ سورہ انعام کی آیت ۵۸ اور آیت ۱۰۵ اور آیت ۱۱۰۔

یہ ایک لمبا مضمون ہے جو یہاں بیان ہوا ہے اُس میں سے میں نے یہ تین آیات چنی ہیں اُس کا یعنی اس

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

مضمون کا ایک حصہ

مَیں بیان کرنا چاہتا ہوں۔

پہلی آیت ۵۸ کا ترجمہ یہ ہے:۔

"کہہ دے! مجھے اپنی رسالت کی سچائی پر کُھلی کُھلی دلیل اپنے ربّ کی طرف سے ملی ہے۔ مَیں بے ثبوت نہیں آیا، مَیں ثبوت لے کر اپنے ربّ کی طرف سے آیا ہوں اور تم پھر بھی تکذیب کر رہے ہو جس عذاب کو تم جلدی مانگتے ہو وہ میرے اختیار میں نہیں۔ حکم صادر کرنا خدا تعالیٰ ہی کا منصب ہے۔ وہی حق کو کھولے گا اور خیر الفاصلین ہے وہ اور ہمارے درمیان بہترین فیصلہ کرے گا"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انعام کی آیت ۱۰۵ کا ترجمہ یہ ہے:۔

"خدا نے میری رسالت کی صداقت پر روشن نشان تمہیں دیئے ہیں، تمہاری آنکھیں ان بصائر کو دیکھ کر کُھل جانی چاہئیں تھیں مگر یہ نہیں ہوا بلکہ ایک گروہ وہ ہے جس نے شناخت کیا اور ایک وہ ہے جس نے شناخت کرنے سے انکار کیا۔ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ پس جو اُن کو شناخت کرے اُس نے اپنے ہی نفس کو فائدہ پہنچایا اور جو اندھا ہو جائے اور روشن دلائل کو نہ دیکھے اُس کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ مَیں تو تم پر نگہبان اور محافظ نہیں"۔

انعام کی آیت ۱۱۰ کا ترجمہ یہ ہے:۔

"یہ لوگ سارے نشانات کو دیکھنے اور اُن کی تکذیب کرنے اور اُن کو جُھٹلا دینے کے بعد بھی سخت قسمیں کھاتے ہیں اَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ کہ اگر کوئی نشان دیکھیں تو ضرور ایمان لے آئیں گے۔ کہہ دو نشان تو اللہ کے پاس ہیں۔ جس نشان کو چاہتا ہے اُسی نشان کو ظاہر کرتا ہے۔ اقتراح کے نشان کو اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے یعنی یہ کہنا کہ یہ فلاں نشان ہمیں دکھایا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہی دوسری جگہ آیا ہے کہ کافروں نے کہا ہمیں یہ نشان دکھاؤ۔ یہ نشان دکھاؤ۔ یہ نشان دکھاؤ تو اُن کو یہی جواب دیا گیا کہ

نشان دکھانا اللہ کا کام ہے

رسول کا کام نہیں۔

نشان کے دیکھنے میں اپنی مرضی نہیں چلے گی خدا کی مرضی چلے گی۔ جو نشان وہ چاہے گا وہ دکھلائے گا جو نشان وہ نہیں چاہے گا وہ نہیں دکھلائے گا"۔

ان آیات پر غور کرنے سے بہت سی چیزیں سامنے آتی ہیں، مَیں نے بیس باتیں نوٹ کی ہیں جو ہمارے سامنے آتی ہیں۔

ایک تو یہ اعلان کیا کہ مجھے میرے ربّ نے بھیجا ہے۔ خدا تعالیٰ جس نے میری ربوبیّت کی، اُسی کی طرف سے مَیں مبعوث ہو کر آیا ہوں۔ یہاں یہ نہیں کہا کہ قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ۔ کہا یہ ہے کہ قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّیْ۔ اس میں یہ بتانا مقصود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان میں سے ایک وجود کو منتخب کیا اور اس قدر عظیم صلاحیتیں اور استعدادیں اُسے عطا کیں کہ جس قدر عظیم صلاحیتیں اور استعدادیں کسی اور کو عطا نہیں ہوئی تھیں اور افضل الرسل اور خاتم الانبیاء کی حیثیت میں اُسے بھیجا تو ربوبیّت کرنے والے ربّ کی طرف اپنی رسالت کو یہاں منسوب کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے تاکہ اس چیز کو نمایاں کیا جائے کہ

عظمت والا ایک رسول

ہوں اور عظمت والے وہ نشان ہیں جو خدا تعالیٰ نے میری صداقت پر قائم کئے ہیں۔ وَکَذَّبْتُمْ بِہٖ اور اس کے باوجود تم ہو کہ تم انکار کر رہے ہو۔

پہلی بات یہ کہ مجھے میرے ربّ نے بھیجا دوسری بات ہمیں یہ پتہ لگتی ہے کہ میرے ربّ نے ثبوت دے کر بھیجا ہے ثبوت نہیں بھیجا۔ اور یہ ثبوت جو ہے آپؐ کی صداقت کا، یہ ایک دو دلائل یا چند ایک نشانوں پر مشتمل نہیں بلکہ دلائل کے لحاظ سے اس قدر زبردست دلائل کہ نہ صرف اُن انسانوں کی ذہنی تسلّی کے لئے کافی تھے جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا بلکہ بعد میں آنے والے جو بدلے ہوئے حالات میں، بدلے ہوئے دماغ اور ذہن رکھنے والے تھے، اُن کو بھی CONVINCE (کنونِس) کرنے، باور کروانے کی طاقت رکھنے والے دلائل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ہمیں قرآنِ عظیم میں ملتے ہیں۔

تو دوسری حکمت صفتِ ربّ کے استعمال کی ہمیں یہاں یہ نظر آتی ہے کہ مجھے ربوبیّتِ عالمین کے لئے بھیجا ہے اِس لئے قیامت تک کی ضرورتوں کو پورا کرنے کا سامان اُس تعلیم میں رکھ دیا گیا ہے جو قرآنِ عظیم کے ذریعہ مجھے دی گئی اور جس کو قیامت تک کے انسانوں تک پہنچانا میرا اور میرے ماننے والوں کا کام ہے۔

تیسری بات ہمیں یہ نظر آتی ہے کہ ان کُھلے دلائل کے باوجود تم میری تکذیب کر رہے ہو۔ تمہاری اپنی بھلائی کے لئے، تمہاری اپنی رفعتوں کے لئے، تمہاری عزّتوں کے قیام کے لئے، خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لئے ایک زندہ خدا سے زندہ تعلق قائم کرنے کے لئے یہ تعلیم آئی۔ تمہاری بھلائی (دُنیوی بھلائی اور اُخروی بھلائی) کے سامان بھی اس میں تھے۔ اتنی عظیم تعلیم، اتنی حسین تعلیم، اتنی مفید تعلیم تمہیں زمین سے اُٹھا کر اس قدر

رفعتوں تک پہنچانے والی تعلیم

تمہارے پاس آئی، لیکن تم ہو کہ پھر تم تکذیب کر رہے ہو۔

چوتھی بات ہمیں اِن آیات میں یہ نظر آتی ہے کہ یہ تعلیم جو ہے اس میں بشارات بھی ہیں اور انذاری پیشگوئیاں بھی ہیں۔ تو عجیب ہو تم (منکر اور کافر) کہ جو عظیم بشارتیں یہ تعلیم لے کر آئی اُن کی طرف تم توجّہ نہیں دیتے اور ایک ہی رَٹ لگائی ہوئی ہے۔ کہتے ہو کہ خدا تعالیٰ وہ وعدہ جو ہمارے کُفر اور انکار پر ہمیں عذاب دینے کا ہے وہ وعدہ کیوں نہیں پُورا کرتا۔ ہم پر عذاب کیوں نہیں آتا۔ تم یہ نہیں کہتے کہ خدا تعالیٰ نے پیار کے جو وعدے ہم سے کئے، ہمیں زمین سے اُٹھا کر آسمانوں کی رفعتوں تک پہنچانے کے جو وعدے کئے وہ ہماری زندگیوں میں پُورے ہوں اور ہم اِس دُنیا کی جنّتوں سے بھی حصّہ لیں اور اُخروی زندگی کی جنّتیں بھی ہماری قسمت میں لکھی جائیں۔ بشارتوں کی طرف تم توجّہ نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے اور اتنی عظیم تعلیم اس قدر وسیع اور اس قدر رفیع اور اس قدر عظیم بشارتوں کو چھوڑ گئے تم کہتے ہو (مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ) کہ ہم پر جلد تر عذاب کیوں نہیں آتا۔ ہم نے انکار کیا تمہارا تو خدا ہمیں پکڑتا کیوں نہیں، ہمیں ہلاک کیوں نہیں کرتا۔ تم بشارتوں کی طرف توجہ نہیں کرتے اور خدا کی گرفت اور اس کی قہری تجلی کے متعلق مطالبہ کرتے ہو کہ وہ قہری تجلی جلد تم پر نازل ہو اور تمہیں جلا کر رکھ دے۔

پانچویں بات ہمیں یہ نظر آتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں عذاب دینا یا ڈھیل دینا یہ میرے اختیار میں نہیں۔ میں رسول ہوں۔ میں پیغامبر ہوں۔ دوسری جگہ فرمایا کہ ہمارے رسول پر البلاغ کے سوا اور کچھ نہیں۔ پہنچا دینا اس کا کام ہے۔ آپ کہتے ہیں میرا کام ہے پہنچا دینا، میں پہنچا دوں گا، میرا کام ختم ہو جائے گا تم عذاب مانگتے ہو۔ عذاب دینا میرا اختیار نہیں۔ تم کہو کہ ساری بشارتیں تمہارے حق میں پوری ہو جائیں خواہ تم

اعمالِ صالحہ بجا لاؤ

یا نہ بجا لاؤ۔ اپنے ربّ کریم کو خوش کرنے میں کامیاب ہو یا نہ ہو، یہ بھی میرے اختیار میں نہیں۔ تمہیں عذاب دینا یا ڈھیل دینا میرا کام نہیں۔ تم اپنی گمراہیوں میں بڑھتے چلے جاؤ اور خدا اپنی نرمی کے جلوے تم پر ظاہر کرتا چلا جائے، یہ اُس کی مرضی ہے تم جانو اور تمہارا خدا۔ میرے اختیار میں نہیں ہے یہ۔ ان معاملات میں حکم صادر کرنا اُس بالا ہستی کا کام ہے "اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ" حکم اسی کا چلتا ہے، جو صاحبِ حکم بھی ہے اور صاحبِ حکمت بھی ہے۔ اُس کے سارے کام حکمت سے ہیں حکمت سے خالی نہیں ہوتے۔ اگر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ابتدائی دور میں اپنی گرفت میں جلدی کرتا تو عکرمہؓ اور اُن کے ایک سو چالیس کے قریب ساتھی جنہوں نے بعد میں توبہ کی اور اسلام میں داخل ہوئے اور جنگِ یرموک کے موقع پر (جب انہیں اُن کے دوست خالدؓ بن ولیدؓ نے اس طرف توجہ دلائی کہ تم بڑے گناہگار ہو تم نے خدا کے رسولؐ کے خلاف کارروائیاں کیں، اُن کو ایذا پہنچایا، مسلمانوں کے قتل کے منصوبے بنائے، مسلمانوں کو دکھ دیئے بہتوں کو شہید کیا۔ ایسے داغ تمہارے چہرہ پر لگے ہوئے ہیں کہ سوائے تمہارے خون کے کوئی اور چیز انہیں دھو نہیں سکتی اور آج موقع ہے آج دھو لو اپنے دھبے۔ چنانچہ تین لاکھ فوج پر ان کم و بیش ایک سو چالیس

مکّہ کے رؤساء

کے بچوں نے حملہ کر دیا اور ان میں سے ہر ایک نے میدانِ جنگ میں جامِ شہادت پیا اور اس طرح سے اپنے چہروں سے نہایت بھیانک دھبے دھونے میں کامیاب ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ اگر اُن کو ڈھیل نہ دیتا تو توبہ اور رجوع الی اللہ کا یہ نظارہ تو دنیا نہ دیکھتی۔ مکی زندگی کے تیرہ سال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو انتہائی اذیتیں دی گئیں، دکھ پہنچائے گئے لیکن خدا تعالیٰ نے نرمی کا سلوک

کیا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی خدا سے چاہا کہ وہ نرمی کا سلوک کرے جیسا کہ طائف کے واقعہ میں آتا ہے کہ اے خدا یہ پہچانتے نہیں مجھے ان کے ساتھ ڈھیل کا معاملہ کر۔ بہرحال وہ پکڑتا بھی ہے جب چاہے۔ اُس کی گرفت بھی بڑی سخت ہے اس کی قہری تجلی کا تصوّر بھی انسان کے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے لیکن وہ ڈھیل بھی دیتا ہے۔ وہ بڑا رحم کرنے والا بھی ہے۔ وہ موقع دیتا ہے کہ انسان اپنی اصلاح کرے۔

تو ہمیں چھٹی بات یہاں یہ نظر آتی ہے کہ تمہیں عذاب دینا یا ڈھیل دینا میرے اختیار میں نہیں، یہ اللہ کا کام ہے۔ وہ صاحبِ حکم ہے (اَلْحُکْمُ لِلّٰہِ)، صاحبِ اختیار ہے، مالک ہے، کوئی دُنیا کی طاقت نہیں جو اس کو اس کی مرضی کرنے سے روک سکے اور صاحبِ حکمت ہے اور حکم صادر کرنا اُسی کا منصب ہے جو اپنا حکم جاری بھی کر سکے اور حکمت سے کام لینے والا ہو۔

اور ساتویں چیز ہمیں ان آیات سے یہ پتہ لگتی ہے کہ تم جلدی کر رہے ہو شاید اس خیال سے کہ کبھی حق و صداقت کو خدا تعالیٰ کھولے گا نہیں۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ وہ خود یَقُصُّ الْحَقَّ، حق اور صداقت کو کھولے گا لیکن اپنے وقت پر کھولے گا۔ نہ میرے کہنے سے کھولے گا نہ تمہارے واویلا کرنے سے کھولے گا۔ وَھُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ۔

آٹھویں بات یہ کہ وہ

حق و حکمت کا سرچشمہ

ہے۔ وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے اور اس لئے وہ ہمارے درمیان بہترین فیصلہ کرے گا جیسا کہ بہترین فیصلہ اُس نے کیا پہلے دن سے لے کر آج کے دن تک اور آج کے دن سے لے کر قیامت تک کرتا چلا جائے گا۔ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ۔ اس میں ہمیں بتایا گیا کہ کسی بھی نسلِ انسانی کو خدا تعالیٰ سے اس قسم کے مطالبے نہیں کرنے چاہئیں اور لرزاں ترساں اپنی زندگی کے دن گزارنے چاہئیں۔ خدا تعالیٰ جب چاہے گا جو چاہے گا جس رنگ میں چاہے گا اپنے حکم کو جاری کرے گا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے مخالفین کے درمیان وہ جب فیصلہ کرے گا تو اس کا جو فیصلہ ہوگا وہ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ کا فیصلہ ہوگا۔ وہ بہترین فیصلہ ہوگا۔ وہ نوعِ انسانی کی بھلائی کا فیصلہ ہوگا۔ وہ ایک ایسی ہستی کا فیصلہ نہیں ہوگا جو اپنے علم میں کمزور جو اپنی طاقت میں کمزور جو اپنی حکمت میں کمزور جو اپنی رحمت میں کمزور بلکہ اس عزّوجلّ کا ہوگا جو رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ کہنے والا ہے جس نے خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ اپنے متعلق کہا۔ وہ اس کا ہوگا جس نے کہا کہ

مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ

کہ اصل غرض تو تمہاری پیدائش کی یہ ہے کہ تم میرے بندے بنو میرے ساتھ زندہ تعلق قائم کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نویں بات (دوسری آیت سے) ہمیں یہ پتہ لگتی ہے کہ خدا جانے تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ بصائر آ چکے۔

آنکھیں کھولنے والے روشن نشان

ظاہر ہوئے اور تمہیں نظر نہیں آ رہے۔

دسویں بات ہمیں یہ پتہ لگتی ہے کہ ان روشن نشانوں کو شناخت کرنے میں تمہارا اپنا فائدہ ہے کسی اَور کا فائدہ نہیں۔ اور اگر تم آنکھیں رکھتے ہوئے اندھے ہو جاؤ تو جو اندھا ہو گا وہ خود اپنا نقصان کرے گا کسی اَور کا نقصان نہیں کرے گا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت سے انکار پہلی نسل سے لے کر قیامت تک کی انسانی نسلوں تک جو ہے اس کا نقصان منکرین کو پہنچے گا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو، آپؐ کی تعلیم کو، آپؐ کی بشارتوں کو، آپؐ کے ماننے والوں کو، خدا تعالیٰ کی جو رحمتیں آپؐ کے ماننے والوں پر آپؐ کے طفیل نازل ہو رہی ہیں اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ جو اندھا ہو گا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانات کو دیکھ نہیں سکے گا وہ اپنا نقصان کرے گا۔

ایک اَور بات یہ کہ مَیں تم پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا گیا، محافظ نہیں ہوں، رسول ہوں۔ ایک پیغام خدا نے میرے ذریعہ سے تم تک پہنچانا چاہا مَیں نے تمہیں پہنچا دیا۔ خدا تعالیٰ نے اُس تعلیم کے لئے دُنیا کے سامنے ایک بہترین نمونہ قائم کرنا چاہا اور خدا نے توفیق دی مجھے کہ مَیں تمہارے لئے اُسوۂ حسنہ بن جاؤں۔ ایک حسین تعلیم ایک حسین وجود میں عملی رنگ میں تمہیں نظر آتی ہے۔ نگہبان اور محافظ نہیں ہوں رسول ہوں اور اُسوہ ہوں۔ میری تعلیم کو دیکھو۔ میرے اعمال کو دیکھو۔ میری اس تعلیم کے نتیجہ میں انسان کو جو خدا تعالیٰ کے نعماء ملتے ہیں اُن کو دیکھو۔ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ میرے اُسوہ پر چل کر خدا تعالیٰ کا جو پیار تمہیں حاصل ہوتا ہے، اسے دیکھو۔ ان چیزوں کو دیکھو اور اپنے

خدائے واحد ویگانہ

جو بڑا رحم کرنے والا اور ربِّ کریم ہے کی طرف واپس لوٹ کے آؤ۔ دُوری کی راہوں کو اختیار نہ کرو۔

ایک اَور بات ہمیں یہ نظر آتی ہے کہ ظاہر ہونے والے بیّنہ اور بصائر ہزاروں نشان دیکھتے اور اُن کو جھٹلاتے ہیں اور ہزاروں نشانوں کو جھٹلانے کے بعد پھر قسمیں بھی کھاتے ہیں کہ اگر کوئی نشان آ جائے تو ہم مان لیں گے، مگر نشان ہماری مرضی کا ہو۔

ایک دفعہ ایک گاؤں میں ایک اَن پڑھ سا دیہاتی تھا اُس نے میرے ساتھ خود ہی باتیں شروع کر دیں۔ وہ مجھے کہنے لگا کہ ہم تو احمدیت کی صداقت پر (یہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زندگی کی بات ہے) تب ایمان لائیں گے کہ آپ کے حضرت صاحب ہمارے یہاں آئیں اور ہمارے مینار کے اُوپر آم کی گٹھلی لگائیں اور وہ اُسی وقت ایک پیڑ بن جائے اور اُسے بُور آئے اور اُسی وقت چند منٹوں کے اندر اُسے پھل لگ جائے اور پھر ہم وہ پھل کھائیں۔ یہ نشان دیکھیں تو ہم احمدیت کو قبول کر لیں گے۔ مَیں نے اُسے کہا کہ اگر تم لوگوں کو آم کھانے کا اتنا ہی شوق ہے تو آم کے موسم میں میرے پاس آ جانا مَیں تمہیں اتنے آم کھلاؤں گا کہ تمہارے نتھنوں سے آم کا رس ٹپکنے لگ جائے لیکن مجھے یہ بتاؤ کہ ہمیں۔ احمدیوں کو۔ اِس بات کی فکر ہے، ہم اِس فکر میں اپنے رات دن گزار رہے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شجرۂ طیبہ میں پھل لگیں اور وہ انسان جو آپؐ سے دُور ہے وہ اس درخت کے نیچے آ جائے، اور تمہیں

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درخت

اور اُس درخت کے جو فائدے ہیں اُن کی فکر نہیں، اپنے آم کھانے کی فکر پڑی ہوئی ہے۔ ایسے نشانوں کو جیسا اُس دیہاتی نے مانگا اقتراحی نشان کہا جاتا ہے۔

پس ہمیں ایک بات اِن آیات میں یہ نظر آتی ہے کہ ہمیں بتایا گیا کہ ہزارہا ہزار ہا ہزارہا نہیں مَیں کہوں گا کہ لکھوکھا نشان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے اور آپؐ کی عظمت کے دکھائے گئے جو انہوں نے دیکھے اور دیکھے بھی اور جھٹلایا بھی اور پھر قسمیں بھی کھاتے ہیں کہ ہماری مرضی کا کوئی ایک نشان آ جائے تو ہم مان جائیں گے۔

ایک اَور بات ہمیں یہ کہا گیا کہ یہ لوگ خدا پر حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی مرضی منوانا چاہتے ہیں۔ خدا پر تو کوئی شخص اپنی مرضی ٹھونس نہیں سکتا۔ اور اگر یہ لوگ یہ کوشش کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حکومت میں دخل اندازی کریں اور اُس کی حکمت میں اپنی آراء کے مطابق ہیر پھیر کریں تو یہ تو نہیں ہو گا ہو گا وہی جو خدا چاہے گا اور ہو گا اُسی وقت جب خدا چاہے گا۔ کسی کے کہنے پر خدا کوئی نشان کسی مقام پر کسی زمانے میں نہیں دکھایا کرتا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ خدا نے اپنی مرضی سے اپنی حکمتِ کاملہ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پچھلے چودہ سو سال میں نشان نہیں دکھائے یا محدود نشان دکھائے۔ وہ جو رحمۃً للعالمین بنا کر بھیجا گیا تھا دُنیا کی طرف، اس کی

صداقت کے نشان

ایسے ہونے چاہئیں جو ہر نسل کے لئے زندہ نشان کے طور پر انسان کے ہاتھ میں ہوں۔ قصّے اور کہانیاں تو بہت لوگوں نے بنائیں اُن کا کوئی اثر نہیں ہوتا نہ دل نہ دماغ نہ رُوح پر، نہ اس کے نتیجہ میں کسی نے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک زندہ نبی ہیں اور زندہ خدا کی معرفت کی راہیں آپؐ نے ہم پر کھولیں اور ہمارا ایک زندہ تعلق اپنے زندہ خدا سے ان راہوں کے نتیجہ میں پیدا ہؤا اور زندہ تعلق خدا سے پیدا ہونے کے بعد دلائل کے میدان میں بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے نئے سے نئے دلائل نکلتے چلے آئے پچھلے چودہ سو سال میں۔ اور نکلتے چلے جائیں گے قیامت تک آسمانی نشان۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنیوالا شخص ایک گاؤں میں بیٹھا ہؤا تھا خدا کا پیارا یہ مطہّر۔ (لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ) اس کے ذریعے اُس گاؤں کو خدا تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کرنے کے لئے آسمانی نشان دکھائے۔ وہ جو حبشی کہلاتے ہیں، جن کو دُنیا صدیوں تحقیر کی نظر سے دیکھتی رہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتنے عظیم انسان پیدا ہوئے ہیں ان لوگوں میں جن میں سے ایک

عثمان بن فودی رح

ہیں۔ وہ اس قدر خدا کو پیارے تھے کہ جب ان کو خدا نے کہا کھڑے ہو اور اسلام کے اندر جو بدعات شامل ہو گئی ہیں ان بدعات کو نکال دو اسلام سے اور ایک خالص اور صاف اسلام کو قائم کر دو اپنے علاقہ میں۔ تو اس وقت کے لوگوں نے تلوار نکال لی کہ تیری گردن اڑا دیں گے تو مرتد واجب القتل ہے۔ چھوٹی سی جماعت ان کے پاس تھی۔ ان کو خدا نے کہا جب تلوار سے تیری گردن اڑانا چاہتے ہیں تو تلوار سے ہی اپنی حفاظت کر۔ ان کو مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے کی خدا نے اجازت دی۔ اور کئی سو میل کے فاصلہ پر بعض دفعہ ایک جنگ ہوتی ان کے متبعین کی، منکرین کے ساتھ اور شام کو وہ جنگ ختم ہوتی اور مغرب کی نماز میں انہوں نے اپنے ساتھیوں کو کہا کہ اس جنگ کا فیصلہ ہوا ہے ہمارے حق میں۔ وہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق تھے اللہ کا پیار انہیں حاصل تھا خدا تعالیٰ ان کو اطلاع دیتا تھا مگر یہ پیار ان کی کسی ذاتی خوبی کے نتیجہ میں نہیں تھا یہ ہر احمدی کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ اس قسم کا ہر پیار اس پیار کے نتیجہ میں ہے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارے رب کریم کو ہے۔ امت محمدیہ میں الہام اور وحی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کرنے والی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ بلند درجہ تو علیحدہ رہا

معمولی سے معمولی روحانی مقام

بھی کوئی شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے پر کھڑا ہو کر حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی اتباع کرنی پڑے گی اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہو گا۔ تا کہ یہ ایک نشان ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برحق ہونے پر۔

پس ایک اور بات ہمیں یہ معلوم ہوتی ہے کہ اقتراحی نشان خدا تعالیٰ نہیں دکھاتا۔

ایک اور بات یہ کہ مرضی خدا ہی کی چلے گی۔ جس نشان کو چاہے گا ظاہر کرے گا جس نشان کو چاہے گا ظاہر نہیں کرے گا۔

ایک اور بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جہاں بشارتیں ہیں وہاں انذاری پیشگوئیاں بھی ہیں۔ گرفت کی پیشگوئی بھی ہے۔ وہاں عذاب کی پیشگوئی بھی ہے یہ جلدی کر رہے ہیں کہ جلدی آ جائے عذاب۔ عذاب تو آئے گا مگر جب عذاب آئے گا تو ان کے کہنے کی وجہ سے نہیں آئے گا بلکہ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے انذار کی وجہ سے آئے گا۔ جب عذاب آیا ایک رنگ میں ان کا اپنا مطالبہ بھی پورا ہو گیا کہ یہ کہہ رہے ہیں جلدی آ جائے۔ جلدی نہیں آئے گا لیکن عذاب آئے گا ضرور۔ اگر یہ اصلاح نہیں کریں گے۔ ہر انذاری پیشگوئی مشروط ہے یعنی اگر جن کے متعلق وہ انذار ہے وہ اپنی اصلاح کر لیں تو خدا تعالیٰ معاف کر دیتا ہے۔ اسلام کی یہ تعلیم ہے لیکن اگر وہ اصلاح نہ کریں اور خدا کی گرفت میں آ جائیں تو عذاب تو آیا لیکن مطالبہ کرنے والے کا جو مطالبہ جلدی کا تھا اس وقت نہیں آیا لیکن آیا ضرور۔ اور جب آ گیا تو اس وقت اس کا بھی انکار کر جائیں گے۔ عذاب دیکھیں گے پھر بھی انکار کر جائیں گے آخر جیسا کہ میں نے بتایا ساری دنیا نے ان انذاری پیشگوئیوں کے جلوے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے لئے قرآن کریم نے بیان کی ہیں۔ دیکھے مغرب نے بھی دیکھے مشرق نے بھی دیکھے۔ شمال نے بھی جنوب نے بھی دیکھے۔ اور جو عذاب میں ہلاک ہو گئے ان کے تو ایمان لانے کا سوال نہیں۔ جو بچ گئے ان میں سے بھی بہت ساروں نے پھر بھی انکار کر دیا۔ اسی واسطے خدا نے کہا کہ تمہیں پتہ لگ جائے گا کہ جس چیز (عذاب) کو یہ مانگ رہے ہیں جب خدا چاہے گا عذاب آئے گا لیکن عذاب آنے کے باوجود بھی وہ انکار کریں گے ایمان نہیں لائیں گے اور بشارتیں جو دی گئی ہیں مومنوں کے لئے اس میں حصہ دار نہیں بنیں گے۔

اور آخری چیز جو اصل ہے وہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ ہے کہ میں ساری دنیا کے لئے اور قیامت تک کے لئے افضل الرسل۔ خاتم الانبیاء کی حیثیت میں مبعوث کیا گیا ہوں۔ ہماری دنیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے نشان آنے چاہئیں۔ صداقت کے نشان جو ہیں وہ دلائل کی شکل میں اور آسمانی نشانات اور معجزات کی شکل میں ہیں۔ قرآن کریم نے دلائل کا جو حصہ تھا اس کے متعلق تو کہا کہ ہم تفصیل سے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور اس کے متعلق یہ کہا کہ قرآن عظیم اپنے دلائل کے لحاظ سے ایک پہلو سے کتاب مبین اور دوسرے پہلو سے کتاب مکنون ہے۔ چھپی ہوئی کتاب ہے جس کا مطلب یہ تھا کہ ہر نئے زمانہ میں (لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ) خدا تعالیٰ کے مطہر بندے پیدا ہوں گے جو خدا تعالیٰ سے قرآنی علوم و اسرار سیکھ کر انہیں

زمانہ کے مسائل کو حل کریں گے

اور اس طرح پر عظیم دلیل پیدا کریں گے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر اگر ایسا نہ ہو اگر اسلامی تعلیم آج کا مسئلہ حل نہ کرے تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ دعویٰ درست نہیں رہتا کہ قیامت تک کے لئے میں نبی ہوں۔ اگر آج کا انسان اپنے بعض مسائل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شاگردی کرو زانو ہونے کی بجائے کسی اور کا محتاج ہے تو پھر تو اس کے لئے آپ رحمت نہ رہے اس ہستی تک۔ اس واسطے تفصیل میں جائے بغیر میں آپ کو بتا دوں مجھے کئی دفعہ موقع ملا ہے یورپ میں جا بڑا اور چوٹی کے دماغوں سے بات کرنے کا۔ میں ان کو ہمیشہ ہی اس بات کے منوانے میں کامیاب ہوا ہوں کہ تم اندھیرے میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہو۔ نہ تم اپنے مسائل کو سمجھتے ہو نہ ان کا حل تمہیں معلوم ہے جو شخص مسئلہ ہی نہیں سمجھے گا حل کیسے اس کو پتہ لگے گا مثلاً میں نے ان کو کنونس (convince) کیا۔ انہوں نے مانا کہ یہ بات درست ہے کہ ہمارا فرد اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے سٹرائیک کرتا ہے لیکن اس بیچارے کو یہ نہیں پتہ کہ میرا حق کیا ہے۔ تو اپنے جس حق کا اسے علم ہی نہیں اس حق کے لئے وہ سٹرائیک کر رہا ہے؟ تو بڑا عظیم ہے یہ مذہب، یہ تعلیم۔ یہ قرآن جو ہے یہ واقع میں قرآن عظیم ہے۔ زمانہ بدل رہا ہے۔ انسانی زندگی حرکت میں ہے ایک جگہ کھڑی نہیں ہوئی۔ جو معاشرہ آج سے چار سو سال پہلے تھا اس میں بڑی تبدیلیاں آ گئیں۔ انقلابی تبدیلیاں آ گئیں عظیم انقلابات بپا ہو گئے۔ دینی انقلاب صنعتی انقلاب۔ یہ انقلاب وہ انقلاب۔ پس بہت سی انقلابی تبدیلیاں ان کے اندر پیدا ہو گئیں اور انقلابی تبدیلیاں معاشرہ میں پیدا ہونے سے انقلابی مسائل پیدا ہو گئے اور وہ صدیوں سے وہ مسائل حل کرنے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور حل نہیں کر سکے۔ پھر بھی یہ دعویٰ کہ ہم تو بہت مہذب ہیں۔ ساری دنیا پر حکومت کرنے کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیں حق ہے۔ میں نے کہا ابھی تک اپنے بھائی کو معاف کرنا تم نے نہیں سیکھا۔ جرمنی میں میں نے کہا تم دو عالمگیر جنگیں لڑ چکے ہو۔ جرمنی اور اس کے ساتھی ایک طرف تھے اور امریکہ اور روس اور ان کے ساتھی دوسری طرف۔ میں نے کہا جب جنگ ہوتی ہے تو ایک نے بہرحال ہارنا ہے اتفاق ہوا دونوں دفعہ تم ہارے لیکن معاف نہیں کیا انہوں نے۔ اتنا ظلم کیا ان لوگوں نے کہ حد نہیں۔ تم اچھی طرح ان کو یاد دلا کر کہ کن مسائل اور مشکلات میں سے گزر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ تمہارے حل کرنے کا مسئلہ نہیں جس نے حل کرنا تھا وہ مسئلہ حل کر چکا۔ ایک اسوہ پیدا کر دیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تیرہ سال کی زندگی میں اور پھر آٹھ سال کے قریب کم و بیش مدنی زندگی میں بیس سال تک ہر قسم کا دکھ اور تکلیف ان کو دی گئی۔ عورتوں کو نہایت بہیمانہ طور پر قتل کیا گیا۔ مردوں پر مظالم ڈھائے گئے اور بھوکا مارنے کی کوشش کی گئی۔ کوئی ایسی ایذا نہیں تھی جو پہنچانے کی کوشش نہیں کی گئی اور جب خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے حالات بدل دیئے اور

دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ

آپ مکہ کے باہر آ کے ٹھہرے اس وقت وہ سمجھتے کہ جو سارا عرصہ دکھ دینے میں اپنی زندگی گزار چکے تھے ان کو یہ نظر آ گیا تھا کہ حالات بدل گئے ہیں اس وقت ہم اگر میان میں سے تلوار نکالیں گے حماقت کریں گے انہوں نے تلواریں اپنی میانوں میں سے نہیں نکالیں اتنے حالات بدل چکے تھے اس وقت ان کو یہ پتہ تھا کہ یہ شخص محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پوزیشن میں ہے اتنی طاقت ہے اس کی کہ جو چاہے ہمارے ساتھ سلوک کرے اور سلوک کیا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھ دینے والوں سے جنہوں نے ایک سانس سکھ کا نہیں لینے دیا تھا۔ اس نے کہا جاؤ سب کو معاف کرتا ہوں لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ اور يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ۔ میں معاف ہی نہیں کرتا بلکہ تمہارے لئے دعا بھی کروں گا کہ خدا بھی تمہیں معاف کر دے۔ میں نے کہا وہ نمونہ ہے تمہارے سامنے تم لڑتے ہو اور معاف نہیں کرتے۔ ایک دوسرے کی عزت نہیں کرتے اسلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا دیکھو اگر کوئی بڑوں کی عزت نہیں کرے گا تو وہ میرے اسوہ پر نہیں عمل کر رہا۔ اگر کوئی

چھوٹوں سے شفقت کا سلوک

نہیں کرے گا تو وہ اسلامی تعلیم پر عمل نہیں کر رہا۔ میں نے کہا ایک دن صبح بغیر کسی اطلاع کے چودہ نسلی کا ہیڈ ایک بڑے ملک کے ایک چھوٹے سے ملک کے ایک جزیرے میں آ گئے اور وہاں قبضہ کر لیا۔ ایک گولی نہیں چلی۔ کوئی جنگ کا اعلان نہیں ہوا۔ کچھ نہیں اور وہاں جھنڈے نسلی کا ہیڈ آ گیا ہے اور قبضہ کر لیا۔ دوسرے کی زمین پر۔ میں نے کہا یہ تو تم ایک دوسرے کا احترام کرتے ہو نہ انسان کا نہ عزت کا۔ نہ کسی کے مال کا احترام کسی کا حق نہیں ہے کہ کسی کا غیر غصب کرے۔ قرآنی عظیم تعلیم ہے اسلام کی اور جو آج کے مسائل ہیں وہ اسلام حل کرتا ہے لیکن خالی دلائل کافی نہیں (یہ آپ یاد رکھیں) آج کی دنیا میں اسلام کا مقابلہ مذہب نہیں بلکہ دہریت ہے جنہوں نے خدا سے انکار کر دیا جنہوں نے کہا کہ ہم زمین سے خدا کا نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دیں گے اس دہریت کے سامنے جب آپ دلیل دیتے ہیں تو ان کا منہ بند ہو جاتا ہے اور دلیل … ہو جاتا ہے۔ انسان … آسمانی نشانوں کو مقابلہ نہیں کر سکتا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر اللہ تعالیٰ نے ازلی آسمانی نشان دکھائے ہیں یہ ایک سمندر ہے جس کی انتہا ہی کوئی نہیں … خدا تعالیٰ دکھا رہا ہے ایسے

نشان اور صداقت ظاہر ہوتی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکہ وہ مشن پورا ہو جس کیلئے آپ آئے اور وہ مشن یہ ہے کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانے اور ہر قسم کے شرک سے پاک ہو اور خدائے واحد و یگانہ کی گود میں چلا جائے اور ہر قسم کا پیار اس سے حاصل کرنے لگ جائے۔ یہ مقصد ہے انسانی زندگی کا۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تھے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے دو زبردست سمندر پیدا کئے

ایک دلائل کا سمندر ایک آسمانی نشانوں کا سمندر

اور امت محمدیہ میں دلائل بھی کسی انسان نے نہیں دیئے ہیں؟ خدا تعالیٰ ہی متبعین کو دلائل سکھاتا ہے کوئی انسان بھی جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فانی نہیں ہوتا خدا کے پیار کو حاصل نہیں کرتا اور نشان بھی انسان کے ذریعہ ہی دکھلائے جاتے تھے انسان کی بجائے درخت نے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے نشان نہیں دکھانے تھے۔ کسی انسان نے ہی دکھانے تھے اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میری بعثت سے پہلے کے دو صد سال اسلام کے انتہائی تنزل اور انحطاط کے سال تھے۔ لیکن یہ نہ سمجھنا کہ یہ زمانہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی اعتراض پیدا کرتا ہے۔ نہیں بلکہ اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہونے والے ہمارے بزرگ ٹھاٹھیں مارتے دریا کی طرح تھے۔ لاکھوں کی تعداد میں پائے جاتے تھے اس تنزل کے زمانہ میں بھی اور جو تنزل کا زمانہ نہیں تھا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور ترقیات کا زمانہ تھا اس کا تو کہنا ہی کیا۔ اب وہ زمانہ پھر آ گیا ہے اور مہدی کے زمانہ کے متعلق کہا گیا تھا کہ بچے بھی نبوت کریں گے یعنی ان کو سچی خوابیں آئیں گی۔ یہ نہیں کہ وہ نبی بن جائیں گے۔ یہ لغوی معنی ہیں ہے کہ آئندہ کی خبر دینے والے۔ ۱۹۵۳ء میں میں نے بہتوں کو تسلی دینا تھی کثرت سے احباب آتے تھے۔ سارا دن میرا یہی کام تھا۔ پیار کرتا تھا تسلی دیتا تھا بچے بھی آتے تھے۔ میں پوچھتا تھا تمہیں سچی خوابیں آئیں بچو! کئی بچے کھڑے ہو جاتے تھے۔ ہر روز ہر گروہ میں کہ خواب آئی اور اس کے مقابلے میں ایسے لوگ بھی آج ہیں جو کہتے ہیں کسی مسلمان کو سچی خواب نہیں آ سکتی۔ بندۂ خدا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت

کو ثابت کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے نشانوں کا یہ جو دروازہ کھولا ہے یہ کبھی بھی بند نہیں ہو سکتا کوئی اسے بند نہیں کر سکتا۔ قصے کہانیوں سے تو انسان تسلی نہیں پاتا قصے تو مبالغہ آمیز ہیں۔ یہ ہندو لوگ اپنی کتابوں میں اپنے رشیوں کے متعلق لکھے ہوئے ہیں اور اتنا مبالغہ کیا ہے کہ میں نے میٹرک کا امتحان دیا۔ ہندوؤں کی تاریخ کا … نمبر کا پرچہ تھا میں نے پڑھا ہی نہیں۔ میرے ساتھیوں نے کہا کہ آپ لکھتے نہیں … کہا انہوں نے آپ بنائی ہے تاریخ۔ میں امتحان کے کمرے میں خود بناؤں گا۔ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے۔ بیٹھے تو وہ جہاں کوئی واقعہ ہوا … جب انہوں نے تاریخ آپ بنالی۔ میں بھی آپ بناؤں گا۔ … بنالی ان کی تاریخ اور بہت اچھے نمبر دیئے ممتحن نے مجھے تو قصے تو کافی نہیں … ہمارے لئے تو ہمارا خدا کافی ہے جو زندہ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے … رسول … کے اوپر ہے۔ دلائل زبردست … اور … نشان … دیکھتے ہیں … زندہ نشان دکھائے … اللہ تعالیٰ … کہ نئے نشان … دکھا رہا ہے … نشانوں سے … چاہتا ہے کہ ہم فائدہ اٹھائیں اور اپنی زندگیوں میں تبدیلی پیدا کریں اور اس کے نتیجہ میں زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انصار مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

بچوں کی تربیت کا

آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے

سالانہ قیمت۔ بارہ روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ماہنامہ

خالد
ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلس سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت ۱۵ روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ خالد - ربوہ)

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۴۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر:۔ ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا سامان سائنس [illegible] خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

قدیمی — اولین — شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی!

اینٹی پائیوریا	(ANTI PYORRHEA)	قیمت ۱۵/-
اینٹی کیریز	(ANTI CARIES)	قیمت ۱۵/-
پائیوریا منجن	(PYORRHEA POWDER)	قیمت ۱۵/-
ٹوتھ کیور	(TOOTH CURE)	قیمت ۲/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸ ؛ گھر فون ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

کوٹھی، مکان، پلاٹ، زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے

فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ

نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "خالد" ــــ ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

ہمیں خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی طرف سے بڑی کثرت سے رسائل بھجوانے سے متعلق خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن سے اس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ ان رسائل کی اشاعت میں تاخیر ان پر شاق گزر رہی ہے۔ یہ امر ہمارے لئے از حد پریشانی کا موجب ہے۔ خصوصاً بچے اپنے پیارے رسالہ تشحیذ الاذہان سے محبت کے باعث بہت بیتاب ہیں۔

ہم حسب سابق خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی آگاہی کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ ہر دو رسائل کے پبلشر مکرم محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے۔ آپ گزشتہ ماہ بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ اس وجہ سے ماہ اپریل سے ماہنامہ خالد اور ماہ مئی ۱۹۷۹ء سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔

انشاء اللہ نئی تقرری کی منظوری کے بعد حسب سابق ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

خریداران و ایجنٹ صاحبان اس عرصہ میں دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں اور رسائل کی اشاعت کا انتظار فرمائیں۔ (مینیجر ماہنامہ خالد ۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ۔ ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبد الحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو
مطب فرمایا کریں گے

ربوہ اور اس کے قریبی جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں
جمعرات تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک

(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے نمبر خریداری (چٹ نمبر) کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری بچی عزیزہ عطیہ اسلام بھٹی نے راولپنڈی بورڈ کے مڈل سٹینڈرڈ کے امتحان میں ۵۰۷ نمبر حاصل کر کے طالبات میں اول پوزیشن اور مجموعی طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ بچی کی یہ نمایاں کامیابی اس کی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے آمین۔ نیز میرا بڑا بچہ عزیزم ناصر اسلام بھٹی امسال ایف۔ ایس سی پری میڈیکل کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب کرام سے اس کی بھی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

طاہرہ اسلام
معرفت محمد اسلام بھٹی
جہلم

خوشخبری

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کرتے وقت ہم سے مشورہ کرنا ہرگز نہ بھولیے۔ انشاء اللہ آپ ہمارے مشورہ اور صحیح راہنمائی سے فائدہ حاصل کریں گے۔

آپ سب کا جانا پہچانا
اپنا ادارہ

انیس اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

بالمقابل مسجد احمد اقصیٰ روڈ ربوہ

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔

لینڈ مارکس

۴۳-۱ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴۶
فون ـــ ۵۴۰۸۴۳،۵۴۰۲۱۶

راولپنڈی و اسلام آباد

میں
پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ

قریشی پراپرٹی سینٹر

K-82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

⊙ وی سی آر ⊙ ٹیلیویژن ⊙ ٹیپ ریکارڈ ⊙ ٹرانسسٹر
⊙ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ

ڈان ــــ محلہ دار البرکات ربوہ

محمد شفیع بکس میکر

ہمارے ہاں ہوٹی بکس، کٹلری بکس اور زیورات کے بکس تھوک پرچون دستیاب ہیں۔ خط لکھ کر مال منگوائیں۔

محمد شفیع بکس میکر

بازار پھولوں والی گلی سیالکوٹ شہر

ٹریکٹر و کار برائے فروخت

ایک عدد ٹریکٹر نیا میسی فارگوسن ۴۵ ہارس پاور اور ایک کار آسٹن کیمبرج سیکنڈ ہینڈ اچھی حالت میں قابل فروخت ہے خواہشمند حضرات رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔
(انیس محمود کاہلوں ۹/۴ دار الصدر غربی نزد مسجد قمر ربوہ۔ فون نمبر ۶۱۹)

جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
سب سے با اعتماد ادارہ ـــ **ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز**
فون ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں!